Readers Choice
Mubarra Edits
https://ezreaderschoice.com/
EZREADERSCHOICE
ایمن
تیری چاہ میں

تیری چاہ میں

ایمن

مکمل ناول

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تیری چاہ میں ایمن

ابھی وہ کالج سے آئی تھی کچھ دیر آرام کرنے کی نیت سے لیٹی ہی تھی کے،،،

دھاڑ!! کی آواز سے کمرے کا دروازہ کھلا تھا؟؟؟اور افیفا ہانپتی کانپتی اندر داخل ہوئی تھی اور اس کے پیچھے صدف اور ندا بھی۔۔۔۔

کیا ہوا؟؟وفا نے حیران ہو کر پوچھا۔۔۔

تمہیں پتہ ہے کون آیا ہے؟؟؟؟؟افیفا نے جیسے تجسس بڑھایا۔۔۔

کون؟؟؟وفا نے سوالیہ نظروں میں پوچھا

مسٹر ہٹلر!!!!ندا نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے دونوں ٹانگوں کو سمیٹ کر کہا

ابھی دادو کے کمرے کے باہر سے آرہے ہیں ہم۔۔۔۔

کوئی کھچڑی پک رہی ہے افیفا نے رازداری سے بولا،،،،،ان سب میں اسے ہی کان لگا کے سن گن لینے کا شوق تھا۔۔۔

دادو!!!موسیٰ بھائی کو کسی بات کے لیے منا رہیں تھی۔۔اور وہ مسلسل نہ کر رہے تھے۔۔۔۔

تم لوگ بھی نہ۔۔۔کیوں بڑوں کی باتوں میں کان لگاتے ہو کسی دن دیکھ لیانہ دادو یا کسی اور نے لگ پتہ جانا ہے وفا نے ان تینوں کو تنبیہ کی جس کا ان پر کوئی اثر نہ ہوا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اووہ!! وفاتم تو ہو ہی ڈرپوک !!

اچھا اندازہ معاذ کو دیکھو تو اسے کچھ پتہ چلا کیا؟؟؟

افیفا کو ابھی بھی دادو کے کمرے میں ہونے والے باتوں کی فکر تھی،،،،

نہیں؟ معاذ،، شان اور حنان کے ساتھ افسردہ لہجے میں کہتا ہوا

کمرے میں داخل ہوا،،،،،، اور تینوں زمین پر دراز ہو گئے،،،

تم لوگوں سے کبھی کوئی کام ہوا ہے افیفا نے تڑک کر بولا۔۔

پورے بیس منٹ بی جمالوں کی طرح کان لگائیں ہیں۔۔۔۔۔۔

اور تم بول رہی ہو کچھ نہیں کیا شان نے تڑپتے ہوئے کہا..........

دادو کا لاڈلا پوتا ان کی گود میں جو سر رکھے لیٹا تھا.......... کچھ سنائی ہی نہیں دیا کھڑے ٹانگیں

دکھ گیں معاذ نے ٹانگوں کو دباتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو؟؟؟ وفا کو اٹھتے دیکھ ندا بولی۔۔۔۔

سونے تو تم لوگوں نے دینا نہیں۔۔۔۔ کھانا ہی کھالوں جا کر وفا نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

دیکھ کر جانا کہی رستے میں مسٹر ہٹلر کا ہی کھانا نا بن جانا،،، ویسے بھی ہر وقت تو وہ کچا چبانے کو تیار رہتے ہیں

.... حنان نے کہا تو سب ہنس پڑے............ وہ وفا گھور کر رہ گئی۔۔۔۔

وہ اپنے خیالوں میں لاؤنج سے گزار رہی تھی کے سامنے سے آتے شخص سے بری طرح ٹکڑا گی۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مقابل کو تو کچھ نہیں ہوا مگر وفا کا سر گھوم کے رہ گیا!!

پھر جونہی نظر سامنے گئی وہ آتش فضاء بنا کھڑا تھا۔۔اندھی ہو دیکھائی نہیں دیتا موسیٰ نے بھڑتے ہوئے کہا۔۔

سس۔۔سوری موسیٰ بھائی میں نے دیکھا نہیں۔وفا نے ہکلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔

توآنکھیں نکال دو جب استعمال نہیں کرنی تو وہ غصے سے پھکارتا ہوا باہر نکل گیا،،،،،وفا بس اپنے ہونٹ کاٹتی رہ گئی

۔۔۔

ارے!!!!کوئی بات نہیں موسیٰ بھائی تو ہمیشہ ہی انگارے چبائے ہوتے ہیں معاذ نے ••••••••۔وفا کے پاس آکر کہا۔۔۔۔۔تو وہ مسکراتے ہوئے واپس اپنے کمرے کی جانب چل دی۔۔۔۔۔

کے جس کے خاطر وہ آئی تھی ایسی ہی سہی مگر اس کا دیدار تو ہو گیا تھا۔۔۔۔۔۔

دل جس کا طلب گار ہے

اسے خبر ہی کہاں ہے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

READERS CHOICE

وفا اور صدف لائن میں بیٹھی کسی کہانی پر تبصرہ کر رہی تھی۔۔۔

تم لوگوں کی لئے دو بڑی خبریں لائی ہوں افیفا نے بیٹھتے ہوئے کہا

کیا؟؟؟؟؟صدف نے جھٹ پوچھا••••••••••••

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تیری چاہ میں   ایمن

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،مضامین،کوکنگ ریسپی)اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز(ویب سائٹس)،سوشل میڈیا گروپس،اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاء اللہ۔مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

پہلی تو یہ کے کل جو کھچڑی دادو کے کمرے میں پک رہی تھی وہ یہ تھی کے تائی،، چاچی اور دادو مل کر موسیٰ بھائی کو شادی کے لئے راضی کر رہے تھے•••••

اور وہ نانا کر رہے تھے۔۔ ندا نے باقائدہ سر کے اشارے سے نانا کر کے دکھایا۔۔

اور دوسری وفا نے بے تابی سے کہا!!!!!اسے شدید بے چینی ہوئی تھی

دوسری یہ کے عائقہ چاچی کی کوئی دوست ہیں ان کے سپوت سے آپ صاحبہ کا رشتہ انقریب طے ہونے جا رہا ہے

•••••

کیاااااااااااا!!!وفا بے ساکتہ چیخ اٹھی !!!!!!!

بلکل ابھی میں نمرا تائی اور عائقہ چاچی کی بات سن کر آرہی ہوں افیفا نے وفا کا ردِعمل دیکھ کر وضاحت کی

•••••

وفا اک جھٹکے سے اٹھی تھی اور دادو کے کمرے کی طرف گئی تھی۔۔۔۔

وہ کمرے میں آکر دادو کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گی۔۔

کیا بات ہے؟میری گڑیا کیوں اداس ہے!!!انھوں نے اس کے بال سہلاتے ہوئے کہا۔۔

دادو میں شادی نہیں کرنا چاہتی؟

آپ مما بابا کو کہ دیں نا!وفا نے ان کی ہاتھ تھام کر کہا،،،

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھر کے سبھی بچے دادو کے زیادہ قریب تھے ان سے ہر مسلئے پر کھول کر اظہار کرتے تھے اور وفا!! جو اپنی کوئی بھی بات کسی سے نہیں کرتی تھی دادو سے بلا جھجک بول دیتی تھی۔۔۔اور ابھی بھی ایسا ہی ہوا تھا،،

کیوں وفا؟ ایسا کیوں !

بس دادو پلیز !!!! وہ بیٹھتے ہوئے بولی مگر ہم سب تو چاہ رہے تھے کے موسیٰ اور تمہاری ساتھ ساتھ شادی کر دیں ۔۔۔

نہیں دادو مجھے شادی نہیں کرنی ؟؟ وفا نے بے چین ہو کر انھیں دیکھا

وفا کے انداز سے تو وہ پہلے ہی،، جان گئیں تھیں،،،، مگر وفا کی اس بے کلی نے آج واضح کر دیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆

یہ کیسے ممکن ہے اماں ؟؟ مرتضیٰ صاحب نے حیرت سے کہا! کیوں ممکن نہیں ؟ یہ آپ کہ رہی ہیں اماں سب کچھ جانتے ہوئے بھی۔۔۔۔۔۔مرتضیٰ صاحب نے تاسیف سے سر ہلایا!! کب تک تو موسیٰ کو اس کی اک غلطی کی سزا دیتا رہے گا؟؟؟؟

حرا نے اس سے رشتہ ختم کر دیا،،، تو اُس سے بات نہیں کرتا اپنا گھر اور گھر والوں کے ہوتے ہوئے اکیلے رہتا ہے وہ ....

کیا یہ سزا کافی نہیں ؟؟؟؟؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اب ختم کر دے اس قصے کو••••••••دادو نے دکھ بھرے لہجے میں کہا۔۔اماں ٹھیک کہ رہی ہیں بھائی صاحب

''''

مبشر صاحب نے دادو کی بات کی تاکید کرتے ہوئے کہا۔۔۔بھائی صاحب ہم سب جانتے ہیں موسیٰ سے اک سنگین غلطی ہوئی تھی اور وہ آج تک اس کی سزا ابھی تو کاٹ رہا ہے••••••

اگر آپ راضی ہیں تو مجھے اور عائیقہ کو اپنی بیٹی وفا کا ہاتھ موسیٰ کے ہاتھ میں دینے سے کوئی اعتراض نہیں۔۔۔۔

اور پھر کسی نا کسی سے تو موسیٰ کی شادی ہونا ہے نا تو پھر وفا کیوں نہیں؟؟؟؟وفا سمجھ دار بچی ہے اور موسیٰ کی ہم مزاج بھی!!

وہ اک دوسرے کے ساتھ خوش رہیں گے !!!!

دیکھ مرتضیٰ جو بات پچھلے دو سالوں سے اس گھر کی چار دیواری میں قید ہے اسے قید ہی رہنے دے اگر جو باہر نکلی تو سو افسانوں میں پھیلے گی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگر جو وفا کو علم ہوا تو؟؟؟مرتضیٰ صاحب نے خدشہ ظاہر کیا

بھائی صاحب!!!وفا•••••حرا نہیں ہے مجھے بھی افسوس ہے کے میری بیٹی نے اک بھی موقع دیے بغیر موسیٰ سے رشتہ توڑ دیا

مگر مجھے یقین ہے وفا ایسا نہیں کرے گی لقمان صاحب نے ان کا خدشہ دور کیا اور ویسے بھی موسیٰ کی اک غلطی کی پیچھے ہم اس کی اچھائیاں تو نہیں بھولا سکتے۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب پر ہی سکتہ تاری ہو گیا تھا••••••

یہ کیسے ممکن ہے وفا؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟؟

سب سے پہلے صدف کا سکتہ ٹوٹا تھا تمام کزن نے جب سے وفا کی

شادی موسیٰ کے ساتھ ہونے کی خبر سنی تھی سب کو دھچکا لگا تھا،،،

حیران تو وفا بھی تھی رات ہی تو دادو نے اس سے اس کی مرضی

پوچھی تھی؟؟؟؟

اس پر تو شادی مرگ کی سی کیفیت طاری تھی،،، میں جانتی ہوں وہ

غصے کو تھوڑا تیز ہے مگر دل کا اچھا ہے !!!

وہ میرا بیٹا میں اس لیے نہیں کہہ رہی تم بھی مجھے موسیٰ کی طرح ہی

عزیز ہو وفا،،،

اگر تم دل سے راضی ہے تو ہاں کرنا ورنہ کوئی زور زبردستی نہیں نمرا تائی

نے پیار سے کہا••••••••••••••••

اگر آپ سب راضی ہیں تو مجھے کوا عتراض نہیں !!!!

اس نے اپنے دھڑکتے دل کو بامشکل سمبھال کر کہا جو کسی بھی وقت

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پسلیاں توڑ کر باہر آ جانے کو تیار تھا!!!!

ماں صدقے اللہ تجھے ہمیشہ خوش رکھے دادو نے بالائیں لیتے ہوئی کہا،،،،

بولو نا یہ کیسے ہوا؟؟؟؟ندا نے ہانک لگائی تو وہ سوچو کی رو سے نکلی۔۔۔۔۔۔

تم لوگو کو کیا مصیبت ہے ••••••••وفا نے تیکھی نظروں سے سب کو دیکھا۔

تو اگر میں غلط نہیں تو آپ کہی مسٹر ہٹلر سے عشق تو نہیں کر بیٹھیں؟؟؟؟

شان نے اپنی حیرت بیان کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تمہیں ایسا کیوں لگا!!

تم نے کئی رشتے منع کیے مگر موسیٰ بھائی کے لیے نہیں اس لیے؟؟

شان نے اسے باور کروایا،،،،

بھئی جب دادو اور نمرا تائی نے پوچھا تو میں انکار نہ کر سکی وفا نے بے نیازی سی کہا۔۔۔

جھوٹ مت بولو وفا؟؟؟

تمہارا چہرہ چغلی کھا رہا ہے کے تم موسیٰ بھائی سے محبت کرتی ہو۔۔۔

وفا یہ جانتے ہوئے بھی کے موسیٰ بھائی!!! حرا آپی کو پسند کرتے ہیں معاز نے اسے یاد دلایا !!!!

کرتے ہیں نہیں!!! کرتے تھے !!!!!

وفا نے معاذ کی بات سہی کی تو سب اس کی شکل دیکھے گئے۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وفاوہ عشق میں ہارا ہوا انسان ہے سوچ سمجھ کر فیصلہ کرو؟؟؟

موسیٰ بھائی کی ہنسی کو تو زنگ لگ گیا ہے،،،، مگر تم کیوں ایسا چاہتی ہو حنان نے اسے پیار سے سمجھایا۔۔۔

یہ کچھ نہیں چاہتی بس موسیٰ بھائی کو چاہتی ہے ندا نے ٹکڑا لگایا••••••

تو وہ بلش ہو گئی تم سب کے سب بہت بد تمیز ہو۔۔۔ یہ کہتے وہ اٹھ کھڑی ہوئی

❤️کوشش بہت کی زارِ محبت بیان نہ ہو

ممکن کہاں ہے آگ لگے اور دھواں نہ ہو ❤️

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وفا اس فیصلے کو نبھا لو گئی؟؟؟

معاذ نے کالج سے پک کرتے ہوئے پوچھا۔۔۔

معاذ محبت تو نبھانے کا نام ہے،،، وفا نے مسکراتے ہوتے کہا

وفا یوں کسی پتھر میں جوک ڈالنے کی چکر میں خود پتھر نہ بن جانا۔۔۔

READERS CHOICE

بد دعا دے رہے ہیں؟؟؟؟؟؟

نہیں مجھے خوشی ہو گی کے تمہیں ہمیشہ خوش دیکھ کے

معاذ نے گاڑی ممتاز ہاؤس کے گیٹ پر روکی ••••••۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گاڑی سے نکلتے ہوے وفا نے کہا،، معاذ بھائی؟؟؟

وہ کتنے ہی پتھر دل کیوں نا ہوں،،، چاہے کتنی ہی نفرت ان کے

اندر کیوں نہ بھری ہو،،،،

مجھے یقین ہے میں میری چاہت اور محبت انھیں لوٹنے پر مجبور کر دے گی۔۔۔۔۔

اس وقت وفا کے چہرے پر اک چمک تھی میری دعا تمہارے ساتھ ہے۔۔۔۔

شکریہ!!!! یہ کہتے کے ساتھ ہی وہ آگے بڑھ گئی۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆

دادو کے کمرے میں آئی تو دادو وہاں موجود نہیں تھی مگر موسیٰ کو وہاں

دیکھ کر رک گئی وہ بھی اسے دیکھ چکا تھا،،،،

وفا !!!!

اس نے واپس جانے کے لیے قدم بڑھائے تھے کے وہ پکار گیا لہجے

میں اک کاٹ تھی،،،،،

جج جی!!! وہ پھنسی آواز میں بولی۔۔۔۔

یہ جو تماشا چل رہا ہے براہِ مہربانی بند کرو۔۔۔۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیوں کے میں تم سے شادی نہیں کرنا چاہتا!!!!موسیٰ غصے سے پھنکارا تو وہ لمحہ بھر کو گنگ ہو گئی !!!!!

جب آپ انکار کر چکے ہیں تو میرے انکار کی کیا ضرورت ؟؟؟؟اس مے بمشکل کہا

ضرورت ہے!!!!وہ غصے سے بولا

مگر اب میں انکا نہیں کر سکتی۔۔۔۔

ویسے تو کئی بار کر چکی ہو پھر اب کرنے میں کیا حرج ہے وہ غصے میں اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔

کیوں کے سب کے پوچھنے پر میں ہاں کہ چکی ہوں۔۔۔اس کو جواب کر اس نے جانے کے لئے قدم بڑھادے

۔۔۔

تمہیں انکار کرنا ہو گا،،،،،

موسیٰ نے وفا کو جھنجھوڑ کر کہا۔۔۔۔

بولو کرو گی نہ انکار؟؟؟؟وہ سخت اشتیال میں بولا

اور اگر ایسا نہ کیا تو میں تمہارا حشر کر دوں گا۔۔۔

اس کو جھٹکے سے دور کر کے وہ کمرے سے نکل گیا۔۔۔۔۔۔

اور وفا بھاگتے ہوئی اپنے کمرے میں بند ہو گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور بے اختیار پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی

میں جانتی ہوں موسیٰ!!!!آپ دل کے برے نہیں ہیں محبت میں ٹھکرایا انسان ایسا ہی ہوتا ہے !!

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مرد کی انا کو جب ٹھیس لگتی ہے تو وہ پوری دنیا کو آگ لگا دینا چاہتا ہے۔۔۔۔

میں آپ کو سمیٹ لوں گی موسیٰ سمیٹ لوں گئ !!!!

میں آپ کو اتنی محبت دوں گئ کے،،،،

حرا آپی کی یادیں آپ کے دل و دماغ سے کھرچ دوں گی چاہے اس میں میرا دل ہی کیوں نہ زخمی ہو جائے۔۔۔

وفا اپنے آپ سے عہد و پیمان باندھ رہی تھی۔۔۔۔۔

❤️ یہ ہی آدابِ محبت کا تقاضہ ہے

تو مجھے درد دے میں کہوں بسم اللہ ❤️

موسیٰ نے سگریٹ سلگا کر تیکھی نظروں سے سامنے سجی سنوری بیٹھی

وفا کو دیکھا !!!!

کتنا منع کیا تھا اس نے دادو کو کے اس نے شادی نہیں کرنی مگر کسی

نے نہیں مانی ہر ممکن کوشش کر لی تھی مگر بے سدھ ؟؟؟

مما نے اپنی قسم کی زنجیر میں باندھا تو !!!

دادو نے دھمکی دی کے اگر شادی نا کی تو میرا مرا ہوا منہ دیکھے گا !!!

اس کا تو دل ہول گیا تھا،،،،،،،اور نا چاہتے ہوئے بلآخر اس کو ہار ماننا پڑی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کس انتظار میں یہاں بیٹھی ہو ؟؟؟؟؟؟؟؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کیا میرے ؟؟؟؟؟؟؟؟موسیٰ نے اپنے سینے پر انگلی رکھ کر اشارہ کیا۔۔۔۔۔۔۔

ہاہاہا!!!! وہ قہقہ لگا کر ہنسا۔۔۔۔۔

مگر مجھے تمہارے اس سراپے سے کوئی سروکار نہیں سمجھی

آٹھو یہاں سے،،،،،،اس نے دھاڑتے ہوئے کہا

وفا جو پہلے ہی سہمی بیٹھی تھی!!!اک جھٹکے سے نیچے اتری تھی۔۔ مگر

اس نے اسے بازوں سے دبوچ لیا تھا،،،،،،

کہا تھا نا منع کر دو۰۰۰۰۰۰ مگر نہیں کیا؟؟؟؟؟اب تم بھگتو مجھ سے

شادی کرنے کا انجام۔۔۔۔۔ موسیٰ نے شدید بپھر کر کہا تم نے اپنی

مرضی سے یہ کھاردار راہ کا انتخاب کیا ہے؟؟؟؟

وہ آنکھوں میں خوف لئے اسے دیکھ رہی تھی،،، جھٹکے سے اس نے

وفا کو چھوڑا تھا۰۰۰۰۰۰اور وہ گرتے گرتے سمبھلی تھی۔۔۔۔

وفا کو اپنی محبت کا یہ پہلا تحفہ ملا تھا۰۰۰۰۰۰۰۰۰۰ وہ کپکپا کر رہ گئی

تھی،،،،،،،،،،،،،،،،،،،

READERS CHOICE

میرے محبوب مجھے تمہاری ہر نفرت منظور ہے میں یہ یقین دلاؤں گی

کے ہر عورت محبت کے راہ میں تنہا نہیں چھوڑتی؟؟؟؟؟؟اور مجھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یقین ہے میں ثابت قدم رہوں گی،،،،،،،،

آئینے کے سامنے کھڑی ہوئی،،،،،،،تو دو موتی آنکھ سے ٹپک

پڑے،،،،، کتنی پیار سے صدف اور ندا نے اسے سجایا تھا!!!!!!

دیکھنا وفا۰۰۰۰۰۰۰۰آج تو موسیٰ بھائی تمہیں دیکھ کر اپنا آپ کھو

بیٹھیں گے،،،،،،،،،،افیفا نے اسے چھیڑا

ہاں!!!!وہ پتھر ضرور موم ہو گا تم دیکھ لینا۔۔۔

وفا نے چوڑیوں کو اتارا۰۰۰۰۰۰۰

مجھے لبھانے کے لیے کافی کیل کانٹو سے لیس کیا تھا خود کو؟؟؟؟؟؟

موسیٰ نے طنز بھرے لہجے میں کہا،،،،،،،

وہ جلدی سے اپنا بھاری عروسی جوڑا اٹھائے باتھ روم میں چلی

گئی،،،،،،آنسو کا گولا تھا۰۰۰جو اس کے حلق میں پھنس گیا

تھا۔۔۔

بے شک موسیٰ کے اندر نفرت تھی۔۔۔۔

جو اس کے چہرے سے ہر وقت ظاہر بھی ہوتی تھی۔۔۔۔

مگر آج اس نفرت میں آگ بھڑکی ہوئی تھی جو وفا کو سہا رہی تھی۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

باہر نکلی تو وہ بیڈ پر دراز سو گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔شاید اس کے دل کا

غبار نکل چکا تھا۔۔۔

وہ ڈرائنگ روم میں صوفے پر ڈھیر ہو گی۔۔۔۔

میری یہ محبت آرضی نہیں ہے موسیٰ!!!!! بہت جلد آپ کو اس

بات کا ادراک ہو جائے گا؟؟؟؟؟؟؟؟؟

کیوں حرا آپی؟؟؟؟؟آپ نے موسیٰ کا ہاتھ بیچ راہ میں چھوڑ دیا۔———

کیوں آپ نے رستہ بدل دیا؟؟؟؟

جس شخص کے ہونٹوں سے،،،،، کبھی قہقہے پھوٹتے تھے——-آج وہ

مسکرانا ہی بھول گیا،،،،،،،

وفا کی آنکھوں کے سامنے وہ لمحے گھوم گئے تھے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆

موسیٰ کی محبت حرا آپی کے لیے کسی سے ڈھکی چھپی نہیں

تھی۔۔۔۔۔۔۔شروع سے دیکھا تھا

حرا بھی پسند کرتی تھی مگر موسیٰ!!!! وہ ان پر جان دیتا تھا،،،،،

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

موسیٰ کے پڑھائی کمپلیٹ ہوتے ہی دونوں کی منگنی کر دی گئی،،،

موسیٰ تو جیسے ہواؤں میں اڑنے لگا تھا بات بے بات قہقہے اس کے

ممتاز ہاؤس میں خوشیاں بکھیرتے تھے۔۔۔۔۔

ناجانے دونوں میں محبت کیسے ہو گئی تھی؟؟؟؟؟

کیونکہ موسیٰ اور حرا دو مختلف مزاج کے لوگ تھے۔۔۔

جو چیزیں حرا آپی کو پسند ہوتی وہ موسیٰ کے مزاج کے برعکس ہوتی ————

مگر پھر بھی وہ کچھ نا کہتے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جبکہ حرا آپی کو تو موسیٰ

کی پسند ناپسند سے کوئی سروکار ہی نا تھا،،،،،

وہ وہی کرتیں جس کو کرنے کا دل ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور یہ ہی بات وفا

کو ان کی بہت بری لگتی!!!وفا اکثر ان سے پوچھتی؟؟؟؟؟

حرا آپی آپ کبھی بھی موسیٰ بھائی کی پسند سے کچھ نہیں کرتی۔۔۔۔

تو وہ کہتی,,,,,,,,,,,,ارے جان!!!!!سب کو اپنی مرضی سے زندگی

گزارنے کا حق ہے اور پھر میں کسی کے لیے بھی اپنے آپ کو نہیں

بدل سکتی,,,,,,,,,,مگر حرا آپی محبت کا مطلب ہی اپنے محبوب کی

خوشی میں ڈھلنا ہے۔۔۔۔۔ہاں تو موسیٰ ڈھل جائے؟؟؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

حرا بے نیازی سے کہتی !!!!تو وفاان کا منہ تکتی رہ جاتی . . . .

وہ یہ چاہتی تھی.....کے حرا آپی بھی موسیٰ کی پسند کا خیال رکھیں مگر

جب ایسا نا ہوا تو وفا نے موسیٰ کو خوش کرنے کے لیے,,,,,,اس

کی ہر پسند کو اپنا لیا••••••••••••۔داؤد کو لائیٹ کلر پسند

تھے،،،،،،وفا کی الماری میں سے ہر شوخ رنگ غائب ہو گیا،،اس کو

لڑکیوں کا بلند و بابولنا پسند نہیں تھا،،،،،،وفا کا لہجہ دھیما ہو گا

موسیٰ کو لمبے بال پسند تھے،،،،،،اس نے پھر اپنے بالوں کو کینچی نا

لگوائی۔۔۔۔۔پھر نا جانے کب و کیسے وفا،،،،

موسیٰ کی پسند میں ڈھلتے ڈھلتے اس کی محبت میں بھی ڈھل گئی،،،،،،،

وہ پور پور ڈوب گئی تھی موسیٰ کی محبت میں،،،،،،

یہ جانتے ہوئے بھی کے,,,,,,,,,موسیٰ اک سراب ہے۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ اسے کبھی پا نہیں سکتی!!!!!!!مگر اس نے موسیٰ کو پانے کی

چاہ۔۔۔۔۔کی ہی کب تھی!!!!!!وہ تو محبت کی اس سیڑھی ہر

کھڑی تھی ••••••••

جہاں محبوب کو دور سے تکنا------•حاصل کرنے سے زیادہ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تسکین دیتا ہے !!!!!!!!!!!!!

🍁 بے سبب،،بے وجہ،،بے ارادہ چاہا

دیکھ ہم نے تجھے کتنا سادہ چاہا 🍁 🍁

موسیٰ کے ہر انداز سے اسے عشق ہو گیا تھا••••••••••••۔وفا گھنٹوں اس کو دیکھتی—— —— —— —— ——

اس کی ہنسی کو اپنے دل میں اتارتی—— —— —— —— —— —— ——

اس کی آنکھوں کی چمک میں———رات رات بھر کھوئی رہتی تھی

لیکن!!!! پھر اک دن وہ آنکھیں ویران ہو گیں موسیٰ کے قہقہے دم توڑ گئے،،،،،،،،

حرا آپی نے موسیٰ سے شادی سے انکار کر دیا تھا————ایسا کیوں ہوا تھا؟؟؟؟؟؟کسی کو پتہ نہیں تھا !!!!!!!

اور پھر موسیٰ نے ممتاز ہاؤس کو خیر آباد کہ دیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ ☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صبح کی چمکیلی دھوپ نے اس کی نیند کو توڑا تھا۔۔۔ناجانے

رات کے کس پہر اس کی آنکھ لگی تھی۔۔۔۔۔۔سر پھوڑے

کے مانند دکھ رہا تھا••••••••وہ ابھی ٹھیک سے اٹھی بھی نہیں تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کے ۰۰۰۰۰۰۰۰ وہ بھنایا ہوا کمرے میں داخل ہوا اور اس کے جانب قہر

بار نگاہ ڈال کر باہر نکل گیا،،،،،،،،،، اس نے سوفے کی پشت سے سر

ٹکا دیا ———— میں بھی اگر ہمدرد نہ بنی ——- موسیٰ تو مجھے یہ ڈر ہے ————

کہیں آپ پاگل نا ہو جائیں۔۔۔۔۔۔ مگر مجھے یقین ہے۔۔۔۔

میری محبت آپ پر مرحم ثابت ہو گی ———— وفا نے

گہرا سانس لیا۔۔۔۔۔۔

فون کی گھنٹی نے اس کے توجہ اپنی طرف کی۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو کیسی ہو وفا !!!!!

دوسری طرف افیفا تھی ——— وہ سمبھل کر کھڑی ہوئی ۰۰۰۰۰

میں ٹھیک !!!

تم لوگ بتاؤ ؟؟؟؟؟ ہاں ہم سب بھی ٹھیک ہیں اچھا یہ بتاؤ

موسیٰ بھائی کا مزاج تمہارے ساتھ ؟؟؟؟؟؟؟؟؟

افیفا نے بات ادھوری چھوڑ دی ————۔

تو کچھ دیر کے لیے وفا بھی چپ ہو گی،،،،،، پھر سمبھل کر بولی

ہاں صحیح ہے !!!! تم لوگ پریشان نہ ہو وفا نے تسلی دی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

سچ میں !!!!! وہ چیخی جیسے اس کو یقین نا آیا ہو۔۔

انھونے کچھ کہا تو نہیں،،،،،،افیفا نے پھر پوچھا تو

وفا کے دماغ میں رات والا منظر گھوم گیا۔۔۔۔ مگر ضبط سے بولی

نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے !!!!!!اچھا گھر میں سب کیسے ہیں وفا

بات بدل گئی اور پھر کچھ دیر ادھر اُدھر کی بات کر کے فون رکھ دیا

دوپہر سے شام ہو گئی رات کا اندھیرا چار سو پھیلا تو موسیٰ گھر میں داخل ہوا۔۔۔

وہ کچن میں موجود کھانا بنا رہی تھی۔۔۔۔۔

چائے لاؤں آپ کے لیے !!!! وفا نے کچن سے باہر آتے ہوئے

پوچھا ——————جو وہ کمرے کی جانب بڑھ رہا تھا مڑ کر اسے دیکھا

لائیٹ سے میک اپ میں نکھری نکھری وہ اس کو زرا نا احساس ہونے دینا چاہتی تھی کے

پورے دن رونے میں گزرا ہے———-——-موسیٰ نے غور سے

دیکھا کہیں سے بھی تو ظاہر نہیں ہو رہا تھا کے وہ اداس یا پریشان ہے•••••••••••••

لمحے بھر میں موسیٰ کا پارہ چڑھا تھا۔۔۔۔۔۔۔میں تمہارا محتاج نہیں ہوں•••••وہ بپھرا

وفا سہم کے دو قدم پیچھے ہوئی——————اور یہ جو ہار سنگار

کرئے بیٹھی ہو نہ آج کے بعد نا دیکھوں سخت نفرت ہے مجھے ایسی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

حرکتوں سے ـــــــــــ-ـــــــــــ-وہ اس کے اندر نفرت اتار کر کمرے

میں چلا گیا

وہ پتھر بھی ماریں تو اٹھا کر جھولیاں بھر لوں

کبھی محبوب کے تحفوں کو ٹھکرایا نہیں کرتے

سادہ سے فروزی سوٹ میں،،،،،، بالوں کو جوڑے کی شکل میں بنائے

وہ نہایت ہی معصوم لگ رہی تھی ـــــــــــــ موسیٰ کی دل نے

اک بیٹ مس کی تھی مگر بس اک لمحے۔۔۔۔۔اگلے لمحے وہ ٹیبل

سے گاڑی کی چابی اٹھاتا باہر نکلا تھا اور وہ جو میز پر ناشتہ لگا رہی تھی

اسے روک بھی نا پائی۔۔۔۔۔

رات گہری ہو رہی تھی ـــــــــــــــ گھڑی نے بارہ کا ہندسا

عبور کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مگر موسیٰ کا کچھ پتہ نا تھا تقریباً ایک

بجے وہ آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہاں تھے آپ کافی دیر کر دی —— ——

اس جوتے اتاتے ہوئے سر کو اوپر کر کے دیکھا۔۔۔۔۔۔

یہ پوچھنے کا حق تمہیں کس نے دیا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جہاں ہو نا وہیں رہو

سمجھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسے اس کی اوقات یاد دلاتا وہ باتھ روم میں

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

گھس گیا اور وہ آنسو پیتی رہ گئی ۰۰۰۰۰۰

🍁آپ نفرت سے بھی دیکھ لیتے ہو

آپ کی یہ بھی مہربانی ہے 🍁

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے بیٹھی تیار ہو رہی.....دوپہر موسی کا فون آیا تھا،،،،،،دادو کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی ـــــــــــــــــوہ وفا کو یاد کر رہی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس لیے موسیٰ نے چلنے کا کہا تھا ورنہ شادی کے بعد صرف دو بار ہی جانا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔ مما نے کہا تھا وفا!!!! وہ بہت اکیلا ہے ــــــــــــــاسے تمہاری توجہ کی ضرورت ہے ــــــــــــــــــ۔ مجھے امید ہے میری بیٹی اسے سمبھال لے گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور وہ مسکرا کر رہ گئی

کیا ساری رات یہی پر ہی گزارنی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔ موسیٰ کی آواز پر وہ ہڑبڑا کر اٹھی تھی ـــــــــــــــاپنے ہی دوپٹے سی الجھ کر سیدھا موسیٰ کی بانہوں میں جھول گئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وفا کا اک ہاتھ موسیٰ کی گردن میں حائل تھا تو دوسرے ہاتھ سے اس نے اس کی شرٹ کو مٹھی میں جکڑ لیا تھا ـــــ

ـــ ـــ

اس اچانک اکتفا پر موسیٰ بھی سٹپٹا گیا تھا۔۔۔۔۔۔

وفا اپنے چہرے پر موسیٰ کی گرم سانسوں کا تسلسُل باآسانی محسوس کر سکتی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔

کتنے ہی پل موسیٰ !!!! وفا کے کپڑوں میں سے اٹھتی ہوش کو بیگانا

کرنے والی مہک میں ڈوبا رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔ مگر اگلے ہی پل اسے

اپنی بے خودی کا احساس ہوا تو جھٹکے سے وفا کو دور کیا تھا

بہت شوق ہے تمہیں میری قربت کا؟؟؟؟؟ وہ کاٹ دار لہجے میں بول

تھا،،، اور وفا اس کے ان الفاظوں پر اپنے آپ میں ہی سمٹ کر رہ گئی

م مم ! میں نے جان کر نہیں کیا،،،،،، وفا نے سہمی آواز میں کہا

میں اچھے سے جانتا ہوں۔۔۔۔۔۔ تم سب لڑکیوں۔۔۔۔۔وہ

شہادت کی انگلی اٹھا کر ـــــــــــــــــــــــ وفا کو باور کرواتا لمبے لمبے ڈھاب بھرتا نکل گیا۔۔۔۔۔:

🍁🍁 ہم بھی شکستہ دل ہیں پریشان تم بھی ہو

اندر سے ریزہ ریزہ میری جان تم بھی ہو 🍁🍁

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆

کچھ دیر وفا دادو سے بات کرنے کے بعد اٹھ کر لاؤنج میں آگی

ارے وفا تم کب آئیں؟؟؟؟؟ندا نے اسے دیکھتے ہوئے پوچھا

بس تھوڑی دیر ہوئی!!!!!اس نے اپنے موڈ کو خوشگوار بنانے کی

کوشش کی اور تم سب بتاؤ سب ٹھیک؟؟؟؟

ارے افیفا!!!!کیا بات ہے آج کیا کوئی خبر نہیں؟؟؟؟نئ تازی وفا

نے اسے چھیڑا۔۔۔جو ٹی وی دیکھنے میں مصروف تھی۔۔۔۔۔

ہاں خبر تو ایسی ہے کے کیا بتائیں مگر افیفا بتا نہیں پائے گئ۔۔۔۔

معاذ نے اسے چھیڑا۔۔۔۔۔اچھا ایسی کیا بات ہے وفا نے شوخ لہجے میں کہا۔۔۔۔۔۔۔

خبر یہ ہے کے سب نے مل کر میری یعنی کے معاذ مرتضیٰ کی زندگی

میں سے سکون غارت کرنے کا فیصلہ کیا ہے ان صاحبہ یعنی افیفا لقمان

کے ہاتھوں۔۔۔۔۔۔۔معاذ نے بڑے ہی شاہانا انداز میں کہا تو

سب کی ہنسی چھوٹ گئ--------------------ہاں تو تم کون سا

میرے لیے سکون کی گولی کا سا کام کرتے ہو---------------افیفا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سے زیادہ دیر رہا نہ گیا تو بولی اور اک بار پھر دونوں کے بیچ لڑائی

شروع ہو چکی تھی وفا نے اس کھٹے میٹھے ماحول میں اپنے آپ کو کافی

ریلیکس محسوس کیا تھا

موسیٰ ٹی وی لاؤنج میں بیٹھا کوئی شو دیکھ رہا تھا,,,, جب وہ چائے لے کر آئی

چائے !!!! وفا کی پکار پر موسیٰ نے نظر اٹھا کر دیکھا•••••••• تو

جیسے نظر نے پلٹنے سے انکار کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔ دھانی رنگ کے رنگ

برنگے دھاگوں سے کڑھائی والے سوٹ میں۔۔۔ اس کا نازک سراپا

غضب ڈھا رہا تھا۔۔۔۔۔ کمر تک آتے ریشمی گھنے بال بکھرے

ہوئے تھے۔۔۔۔۔۔ میک اپ کے نام پر آنکھوں میں کاجل کی

پتلی سی لکیر موجود تھی ————— جو اس کی آنکھوں کی

خوبصورتی کو بڑھا رہی تھی ————— بلاشبہ وہ حسین بھی

اک ٹرانس کی سی کیفیت میں وہ کھڑا ہوا تھا۔۔۔۔۔۔

READERS CHOICE

تمہارے بال کتنے خوبصورت ہیں وفا —— —— —— ——

موسیٰ نے اس کے بالوں کو اپنی انگلیوں کے پوروں سے چھوتے

ہوئے کہا••••••••۔ وفا نے حیران ہو کر موسیٰ کو دیکھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

موسیٰ کے اس مٹھاس بھرے لب ولہجے کو دیکھ کر تو وہ خوشی سے مرنے کے قریب تھی ———-

حرا تم اپنے بال کیوں نہیں بڑھاتی؟؟ تمہیں پتہ ہے نہ مجھے کتنے پسند

ہیں۔۔اووہ۔۔۔موسیٰ مجھ سے نہیں سمبھالے جاتے حرا نخوت سی جواب دیتی۔۔۔

موسیٰ کے دماغ میں حرا کی بات گونجی تھی۔۔۔اور موسیٰ کا خمار

ٹوٹا تھا———اس نے اک جھٹکے سے وفا کے بالوں کو مٹھی

میں پکڑا تھا...........

سسس!!!وفا کی سسکی نکلی تھی —— —— —— ——

اور چائے کا کپ جو ابھی تک اس کے ہاتھ میں تھا ہاتھ سے چھوٹ

کر گرا تھا———اور اس کا پیر جلا گیا تھا

موسیٰ پلیز۔۔۔۔۔میرے بال چھوڑیں............مجھے درد ہو رہا ہے———-وفا نے روتے ہوئے کہا

کیوں مجھے لبھانے کے لئے ہی تو یہ سب کرتی ہو نا—— —— —— —— ——

موسیٰ نے بالوں کو اور سختی سے جکڑا کر وفا کو اپنے نزدیک کرتے

ہوئے بولا۔۔۔۔۔وفا زر قطار روتے ہوئے اپنے بالوں کو

چھڑوا رہی تھی مگر موسیٰ بے انتہا جلال میں تھا۔۔۔۔اس کو اُس

کا رونا قطعی نظر نہیں آرہا تھا وہ جنونخیزی میں انتہا کی حد تک تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

READERS CHOICE

اگر آج کے بعد میں نے تمہاری زلفوں کو یوں کھلا دیکھا تو یاد رکھنا

ان کے ساتھ ساتھ تمھاری گردن کاٹنے میں بھی دیر نہیں لگاؤں گا

زور سے اس نے وفا کو دھکا دیا تھا ــــــــــــــــ اور

وہ پاس رکھی ٹیبل سے ٹکرا کر زمین بوس ہوئی تھی۔۔۔۔۔۔۔

کب تک !! آخر کب تک چلے گا؟؟؟؟ یہ سب۔۔۔۔۔۔

وہ گھٹنوں میں سر دیے اپنے آپ سے سوال کر رہی تھی ـــــ ـــــ

ایسا پہلی بار تو نہیں ہوا تھا۔۔۔۔۔۔ وہ تو شادی کے شروع دن

سے ہی ایسا کر رہا تھا،،،،،،،،، وفا کی ہر چیز سے اسے نفرت تھی

جس کا اظہار وہ ہر لمحے کرتا تھا ــــــــــــــــ ہلکے رنگ پہنتی،،،،

اس کی مرضی کا کھانا بناتی ــــــــــــــــ یا اس کی مرضی کے مطابق

کام کرنے کی کوشش کرتی ــــــــــــ تو کہتا میری پسند میں ڈھل کر مجھے متوجہ کرنے کے چوچلے ہیں مگر میں کبھی

فریفتہ نہیں ہوں گا۔۔

READERS CHOICE

اور اگر۔۔۔۔۔۔ اس نے برعکس کوئی کام کرتی۔۔۔۔ تو غصے سے

چیختا کے ــــــــــــ آج کے بعد یہ سب کیا تو جان سے مار دوں گا

وفا تو ہراساں ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔ کوئی سرا ہی ہاتھ نہیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آرہا تھا کے۔۔۔۔۔۔ کیا کرے؟؟؟؟موسیٰ کے دل سے نفرت

دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی تھی................

مگر وفا آج بھی وہی کھڑی تھی جہاں سے چلی تھی؟؟؟؟؟؟

موسیٰ نے تو اسے اپنی نظروں میں جگہ نہیں دی تھی کجا اپنے دل تک پہنچنے کی رسائی کیسے دیتا ـــــــ -ــــ ــــ

ــــــــ

رات وفا نے اپنے رب کے آگے رو رو کر دعائیں کی تھی۔۔۔۔

اے میرے اللہ میں کیا کروں مجھے کوئی راستہ دیکھا۔۔۔

کیسے میں موسیٰ کے دل سے نفرت کو مٹاؤ،،،، میں نے ہمیشہ ان کی

خوشی مانگی ہے تجھ سے۔۔۔ موسیٰ کے دل میں میرے لیے محبت

ڈال دے میرے مولا!!! وہ شخص خود اپناد شمن بنا ہوا ہے........

آنسوں بہاتی دعا کے کیے ہاتھ اٹھائے،،،، وہ اپنے رب کے اگے فریادیں کر رہی تھی۔۔۔۔۔

اے میرے رب تو نے اس شخص کا ساتھ دیا ہے اسے میرا بھی

بنادے۔۔۔۔۔۔ کے تیرے لیے یہ مشکل نہیں.........

رو رو وہ رب کی بارگاہ میں سجدہ زیر ہو گی تھی۔۔۔

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆

موسیٰ کی انکھ انجانے احساس سے کھلی تھی۔۔۔۔۔۔۔اس کو ایسا

محسوس ہوا تھا،،،،،، جیسے اس کے پیروپر کسی کے ہاتھوں کا لمس ہو ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ ـــــ

اس نے مندی مندی آنکھوں سے اپنے سامنے دیکھا۔۔تو وفا !!

موسیٰ کے پیروں کو تھامیں زمین پر بیٹھی تھی۔۔۔موسیٰ کو حیرت کا

شدید جھٹکا لگا تھا،،، وہ اٹھنا چاہتا تھا مگر وہ ایسا کر نہیں پایا تھا

وہ لمحے موسیٰ کے اندر اتر رہا تھا-ــــــــــ-کچھ ہی پل بعد وفا

خاموشی سے اٹھی تھی اک نظر موسیٰ پر ڈالی اور سوفے پر لیٹ گئی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

🍁🍁 تجھے مفت میں جو مل گیے ہم

تو قدر نہ کرے یہ تیرا حق ہے 🍁🍁🍁

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

READERS CHOICE

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

رات کا اندھیرا اپنے پر پھیلائے ہوئے تھاــــــــــــپورے گھر میں

سکوت تاری تھا۔۔۔۔۔۔۔دو دن بعد وہ آج گھر آیا تھاــــــ-اس

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

نے ہاتھ بڑھا سے لائیٹیں جلائی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تو سامنے لاؤنج

کے منظر نے اسے ہلا کر رکھ دیا ـــــــــــــــــــوفا کارپٹ پر اوندھی

پڑی تھی۔

وہ بھاگتا ہوا اس تک پہنچا تھا ـــــــــــــــــوفا!!وفا۔۔اس

نے وفا کا سر اپنی گود میں رکھ کر اسے آوازیں اس کا گال تھتھپایا مگر

وہ بے سدھ ـــــــــ ہوش و خراوش سے نیگانہ تھی۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ 🍁🍁🍁 ☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈاکٹر!!وفا ٹھیک تو ہے،،،،،موسیٰ نے بے چین ہو کر پوچھا۔ــــ

اِن کو کوئی شدید ذہنی صدمہ ہوا ہے۔۔۔ جس کی وجہ سے ان کی

یہ حالت ہوئی ہے۔۔اور پھر شاید کافی وقت سے کچھ کھایا بھی نہیں

ہے ـــــــــــــــــ مگر آپ فکر مند نہ ہو،،،،، میں نے سکون آور

انجکشن دے دیا ہے۔۔۔۔۔۔ صبح تک انشاءاللہ ہوش میں آجائیں

گی۔۔۔ڈاکٹر نے تسلی دی۔۔۔۔ تھینک یو!!!!ڈاکٹر

وہ وفا کے پاس اس کے سرہانے بیٹھ گیا وفا کا مرجھایا ہوا چہرہ اس

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کے غم کی داستان سنا رہا تھا ــــــــــ موسیٰ نے وفا کے گالوں کو

اپنے انگلیوں کے پوروں سے چھوا تھا،،،،،،،اس کو یاد آیا تھا کے وفا

نے اس کو کہا تھا۔۔۔جب اس کا غصہ شانت ہو گا تب اسے

احساس ہو گا اس نے کیا کیا ہے ــــــــــ اور ایسا ہی ہوا تھا

حواس بحال ہوتے ہی۔۔۔موسیٰ کو اپنے کیے کا اندازہ ہوا تھا اور

وہ مارے شرمندگی گھر بھی نہیں آیا تھا...........بہت مشکل سے

اس نے اپنے آپ کو آمادہ کیا تھا،،وفا کا سامنا کرنے پر،، مگر وفا کو

اس حالت میں دیکھ کر تو جیسے ــــ موسیٰ ندامت کے سمندر میں غرق ہو گیا تھا۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆ 🍁🍁🍁 ☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

موسیٰ مرتضی پتھر نہیں تھا۔۔۔۔۔۔۔۔اس کو پتھر بنایا تھا....

اس کے اپنوں نے ــــــــــ اس پر سے اعتبار کی چادر کو

چھین لیا تھا ــــــــــ اس کے انا کو تار تار کیا تھا ــــــــــ

جیا لے احمد!!!!اس کی پھپھو زاد تھی۔۔۔فرح پھپھو کی شادی

احمد صاحب سے ہوئی تھی جن کا دبئی میں اپنا بزنس تھا۔۔۔

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پھپھو شادی کی بعد دبئی چلیں گئیں۔۔۔۔۔۔دو، تین سالوں میں

ہی ان کا پاکستان میں چکر لگتا۔۔۔ مگر ان کا رابطہ فون پر تقریباً

ہفتہ میں کئی بار ہو ہی جاتا تھا——ان دونوں بھی پھپھو اپنی

فیملی کے ساتھ پاکستان آئی ہوئیں تھیں——موسیٰ کی حرا سے

منگنی ہو چکی تھی۔۔۔۔۔۔۔وہ حرا کے سہر میں جکڑا رہتا تھا

مگر موسیٰ کو ایسا محسوس ہونے لگا تھا کے جیسے جیالے کا انداز مختلف

ہو وہ کسی نا کسی بہانے اسکے پاس رہنا چاہتی تھی۔۔۔موسیٰ جہاں

بھی ہوتا اس کی نظریں اسے اپنے اوپر محسوس ہوتی موسیٰ اس سے

قطرانے لگا تھا——-——وہ اس کو کچھ بول نہیں سکتا تھا——

کیوں کے !!! جیالے نے کبھی زبان سے کچھ نہیں کہا تھا تو کس چیز

کے لیے میں اسے منع کرتا——موسیٰ سوچ ہی رہا تھا کے حرا

کو بتانے کا جیالے کے بارے میں——مگر اس کا موقع ہی

نہیں آیا تھا،،،،،،،،جیالے کی اک حرکت نے اسے سب کی

نظروں میں مجرم بنا دیا تھا۔۔۔۔عائیقہ چاچی کے بھائی کی شادی

تھی،،،سب اس میں شرکت کے لئے اک دن پہلے ہی چلے گئے تھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

مما پاپا اور دادی کا شادی والے دن ہی جانے کا ادرادہ تھا۔۔۔ان
دنوں کام کی وجہ سے موسیٰ شہر سے باہر تھا۔۔۔۔دپہر ہی واپسی
ہوئی تھی،،،،،،،،تو تھکن کی وجہ سے وہ سیدھا اپنے کمرے جا کر
سو گیا تھا۔۔۔۔۔شام بھرپور نیند لے کر جب باہر آیا تو مما نے
بتایا کے،،،،،،،حرا کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے!!وہ پریشان ہو کر
حرا کے روم میں گیا تھا،،،،،حرا کو بخار تھا••••وہ دوا لے کر سو
رہی تھی،،،تو موسیٰ واپس آ گیا———۔موسیٰ!!!ابھی وہ
اپنے کمرے کی جانب بڑھ ہی رہا تھا کے جیالے کی پکار پر رک گیا
تم گئی نہیں سب کے ساتھ؟؟؟؟؟موسیٰ نے حیران ہو کر پوچھا
آپ کے بغیر میں وہاں جا کر کیا کرتی؟؟؟؟؟جیالے نے اک ادا سے
کہا تو موسیٰ نے کھٹک کر اسے دیکھا،،،کیا مطلب!!!اب آپ اتنے
نادان نہیں ہیں موسیٰ کے میری فیلینگس سمجھ نا سکیں؟؟؟
جیالے نے اس کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا———موسی نے اک
جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑایا تھا،،،،جیالے یہ کیا حرکت ہے،،موسی
نے غصے سے کہا•••••موسیٰ میں آپ سے محبت کرنے لگی ہوں یہ

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کب ہوا مجھے بھی علم نہ ہوا مگر اب میں آپ کی بغیر اک پل نہیں رہ

سکتی۔۔۔۔۔اس کے اظہارِ محبت پر موسیٰ کا خون کھول گیا تھا

غصے میں اس کا ہاتھ اٹھا تھا اور جیالے کے گل پر نشان چھوڑ گیا تھا

شرم آنی چاہیے جیالے تمہیں اسی گری ہوئی حرکت کرتے ہوئے

ہٹو میرے سامنے سے۔۔۔کے اس سے پہلے میں تمہاری جان لے

لوں وہ غصے سے پھنکارا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔موسیٰ تمہیں میرا ہونا ہو گا

اور اس کے لئے میں کچھ بھی کرنے کو تیار ہوں۔۔۔۔۔۔۔یہ کہنے کے

ساتھ ہی۔۔۔۔اس نے چیخنا شروع کر دیا تھا............

موسیٰ!!! چھوڑیں مجھے۔۔۔موسیٰ پلیز!!!! اس کی آواز پر سب باہر آئے تھے اور زور و شور سے روتی ہوئی جیالے

دیکھا تھا۔۔۔کیا ہوا ہے جیالے۔۔۔۔تم اس طرح کیوں رو رہی ہو مرتضیٰ صاحب نے

جیالے کو سینے سے لگاتے پوچھا۔۔۔ماموں!!!! وہ ماموں موسیٰ نے!!!!! موسیٰ نے میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔

اس کے ساتھ ہی وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔۔۔موسیٰ کیا ہے یہ سب؟؟؟؟ مرتضیٰ

صاحب کے پریشانی سے موسیٰ سے پوچھا۔۔۔وہ تو خود اس صورت حال کو سمجھنے کو شش کر رہا تھا۔۔۔وہ کچھ بولتا

اس سے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

پہلے ہی جیالے بول پڑی ---------- موسیٰ نے میرے ساتھ بد تمیزی کرنے کی کوشش کی ہے۔۔۔ جیالے کی بات نے جہاں موسیٰ کو حیران کیا تھا وہی سب کو سانپ سونگھ گیا تھا تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے یہ کیا فضول بول رہی ہو؟؟؟؟ دادو نے صدمے سے کہا۔۔۔

میرا موسیٰ کبھی ایسا نہیں کر سکتا۔۔۔۔

سچ بول رہی ہوں میں نانو آپ کو یقین نہیں آتا تو دیکھیں ---------- جیالے نے اپنا گال آگے کیا جس پر موسیٰ کے انگلیوں کی شان واضح تھے۔۔۔۔

موسیٰ نے کہا یہ مجھ سے شادی کرنا چاہتے ہیں۔۔۔۔ جب میں نے انھیں منع کیا۔۔۔۔ تو غصے میں آپے سے باہر ہو گے اور میرے ساتھ۔۔۔۔۔۔۔

یہ جھوٹ ہے میں نے کچھ نہیں کیا موسیٰ درمیان میں ہی چیخ پڑا اس کے کردار پر جیالے نے شدید وار کیا تھا۔۔۔۔۔

ہاں میں نے اس پر ہاتھ اٹھایا مگر اسی کی وجہ سے ---- یہ ساری بکواس اس نے کہی ہے میں نے نہیں۔۔۔۔۔۔ آپ سب میرا یقین کریں ------ حرا تمہیں تو میرا یقین ہے نا ------ تم تو جانتی ہو میں صرف تم سے محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔ موسیٰ نے حرا کے ہاتھ تھام کر کہا۔۔۔۔۔۔۔

اسی لئے تم بھی مجھے سب کے ساتھ ہی شادی میں بھیجنا چاہتے تھے تاکہ یہ کر سکو؟؟؟ حرا نے اپنا ہاتھ موسیٰ کی گرفت سے کھینچتے ہوئے کہا پل بھر تو موسیٰ اسے دیکھتا رہ گیا حرا تم۔۔۔ موسیٰ کو اپنے الفاظ گم ہوتے محسوس ہوئے ۔۔۔۔۔ اس کو ایسا لگا جیسے کسی نے اس کا دل جکڑ لیا ہو۔۔۔۔۔۔۔ جیالے نے کئی بار کہا اسے تمہاری نظروں میں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنا آپ محفوظ نہیں لگتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مگر میں نہ مانی ••••••

کاش!!! میں نے اس کے بات پر یقین کیا ہوتا؟؟؟؟؟؟تو آج یہ سب

ناہوتا۔۔۔۔۔۔ حرا نے روتے ہوئے کہا،،،،،،، جہاں حرا کے

منہ سے یہ الفاظ نکلے تھے تو دوسری طرف مرتضیٰ صاحب کا ہاتھ موسیٰ

پر اٹھا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جس نے موسیٰ کے ساتھ سب کو سکتہ میں کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ - ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔

-

موسیٰ نے بے یقینی سے حرا اور بابا کو دیکھا!!!!! مجھے تم سے ایسی

امید نہیں تھی موسیٰ؟؟؟؟؟ کہ تم میری تربیت پر انگلی

اٹھاؤ گے۔۔۔۔ اپنے ہی گھر میں نقب لگاتے ذرا شرم نا آئی مرتضیٰ

صاحب نے اسے جھنجھوڑ کر رکھ دیا۔۔۔۔۔ نمرا بیگم نے انھیں

سمبھالنے میں ہلکان ہوئی جا رہی تھیں مگر وہ انتہائی اشتیال میں تھے

دادو تو گویا اس پوری صورتِحال سے گنگ ہو کر رہ گئی تھی۔۔۔۔۔۔

موسیٰ کو تو گویا اپنی ذہنی حالت مفلوج ہوتی دیکھائی دی تھی وہ اپنو

کے بیچ ہو کر بھی تنہا کھڑا تھا۔۔۔۔۔۔۔ سچا ہو کر بھی جھوٹا ہو گیا

تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔اس کی محبت نے بھی اس کا اعتبار نا کیا تھا،،،،

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

تم میرا مان تھے موسیٰ!!! مگر تم نے اس مان کے دھجیاں اڑا دیں

نکل جاؤ میرے گھر سے اور دوبارہ اپنی شکل بھی نا دیکھانا مرتضیٰ

صاحب نے اسے گھر سے نکل جانے کا اشارہ کیا———موسیٰ نے

قہر بار نگاہ جیالے پر ڈالی تھی جو اپنی آنکھوں میں فتح مندی لئے کھڑی

تھی--------

اور پھر موسیٰ بے اعتباری اور شک کے پلندوں کا ڈھیر اپنے سینے پر

لیے ممتا ہاؤس سے نکل گیا تھا---------وہ شاید کبھی نا

لوٹتا مگر دادو کی طبیعت نے اسے لوٹنے پر مجبور کیا تھا -———

پچھلے سال دادو کو ہاٹ اٹیک ہوا تھا،،،،،،؟ڈاکٹر نے انھیں کسی

بھی قسم کا صدمہ دینے سے منع کیا تھا،،،،، جس کی وجہ سے موسیٰ

دادو سے ملنے کے لیے آنے لگا تھا-------اس دن کے وقعے

سے گھر کے بچو کو بے خبر رکھا گیا تھا-----کے یہ ہی بہتر تھا رفتا

رفتا بڑوں نے اس بات کو کافی حد تک بھولا دیا تھا———مگر

موسیٰ آج بھی دو سال پیچھے ہی گھڑا تھا———اپنے اندر کے

اٹھتے لاوے کو ہی وہ وفا پر نکالتا تھا مگر وہ ایسا کرنے کے بعد

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اضطراب میں آجاتا تھا وفا کے آنسو اسے بے چین کر دیتے تھی وہ اپنی

اس کیفیت کو غصے میں بدل دیتا تھا-------------وفا کی اپنے لیے فکر

اسے اچھی لگتی تھی---------اگر وہ جان جاتی تو پاگل ہو جاتی۔۔۔۔

کیونکہ اس نے وفا کی نظروں میں اپنے لیے محبت دیکھی تھی ---

لیکن وہ محبت کے ہاتھوں پہلے ہی لٹ چکا تھا اس لئے وہ دوبارہ

اس منزل کا سفر نہیں کرنا چاہتا تھا-------------مگر وہ لڑکی اسے

زیر و بار کرنے پر تلی تھی کس کی وجہ سے وہ جھنجلاہٹ کا شکار ہو گیا

وہ جتنا اس سے دور ہونے کی کوشش کرتا وہ مزید اس کے پاس آتی

اس دن بھی یہ ہی ہوا تھا----------------جب حنان نے فون پر

بتایا تھا کے نمرا بیگم کی طبعیت ٹھیک نہیں ہے؟؟؟؟؟؟؟موسیٰ یہ سن

کر ممتا ہوس پہنچا تھا۔۔۔۔۔۔:مگر گیٹ پر ہی اس کی ملاقات جیا لے

سے ہوئی تھی!!!!!!!موسیٰ کو علم نہیں تھا کے وہ پاکستان آئی ہوئی

ہے ہائے۔۔۔۔ہائے موسیٰ کیسے ہو؟؟؟؟؟؟؟چہرے پر مسکراہٹ

لئے وہ عام سے لہجے میں پوچھ رہی تھی-----اس کا انداز موسیٰ کو سلگا

گیا تھا--------اس نے اک نفرت بھر نگاہ اس پر ڈالی تھی۔اور اندر

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

READERS CHOICE

جانے لگا کے جیالے کی بات کے روک دیا۔۔۔۔۔کیا وفا کو پتہ

ہے تمہارے بارے میں؟؟؟اس نے معصومیت سے پوچھا۔۔ویسے

نہیں پتہ ہو گا۔۔۔ظاہر سی بات ہے ورنہ وہ کیوں کرتی تم سے

شادی مجھے تم پر بہت افسوس ہوتا ہے کے اپنا گھر ہوتے ہوئے بھی

تم اکیلے رہتے ہو۔۔۔۔۔تم کہو تو میں ماموں سے بات کرتی

ہوں،،،،،،جیالے مصنوعی فکر مندی سے بولی۔۔۔۔موسیٰ نے

بہت مشکل سے اپنے بڑھتے غصے کو روکا تھا------اور بنا کوئی

جواب دیے باہر نکل گیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔جیالے کا قہقہ اسے اپنے پیچھے سنائی دیا تھا۔۔۔۔۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆

موسیٰ بپھرا ہوا گھر میں داخل ہوا تھا۔۔۔۔۔۔وفا نے دیکھا تھا

اس اس کا چہرہ خطرناک حد تک سرخ تھا------ — — —

وفا اک ہی جست میں اس تک آئی تھی!!!موسیٰ کیا ہوا ہے،،،،،،

کیا بات ہے،،،،،آپ،،آپ ٹھیک تو ہیں------وفا نے

اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھ کر پوچھنا چاہا................خبر دار جو مجھے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

ہاتھ لگانے کی کوشش کی تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موسیٰ اک دم دھاڑا تھا

وہ سہمی ضرور تھی۔۔۔۔۔۔مگر اس کے پاس سے ہٹی نہیں آپ

مجھے بتایں،،، کیا بات ہے؟؟ کیوں اتنا پریشان ہیں؟؟

تم ہوتی کون ہو۔۔۔۔۔۔یہ سوال پوچھنے والی؟؟؟؟؟ اور کس نے حق

دیا تمہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ جھٹکے سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔۔اس وقت

اس کا لہجا ہی نہیں وہ خود بھی شعلہ بار ہوا بنا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

میں بیوی ہوں آپ کی!!!!! اس حق سے پوچھ رہی ہوں،،، اچھا تو

زرہ بتاؤ!!! کب میں نے تمہیں اس حق سے نوازہ؟؟؟؟؟ کاغذی رشتے

پر حق نہیں جمایا کرتے۔۔۔۔۔۔۔۔

موسیٰ نے زور سے وفا کے بازو کو پکڑ کے کہا۔۔۔۔۔۔مگر میں آج

تمہیں اس نام نیہاد رشتے سے بھی آزاد کر دوں گا

میں تمہیں!!!!!!!!!!!!! طل............

موسیٰ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!

وفا کو جیسے ہوش آیا تھا وہ حلق کے بل چلائی تھی۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور اپنا ہاتھ اس کے منہ پر رکھا تھا۔۔۔۔۔۔۔

خدارا! ایسا ظلم نہ کریں میں مر جاؤں گی۔۔۔۔ابھی آپ کو احساس نہیں آپ کیا کر رہے ہیں وہ روتے ہوئے موسیٰ

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کے پاؤں میں گری تھی اس سے التجا کر رہی تھی وہ غصے میں پیر چھوڑتا باہر نکل گیا،،،،

💔💔 زخم جھیلے داغ بھی کھائے بہت

دل لگا کر ہم تو پچھتائے بہت 💔💔

صبح موسیٰ کی آنکھ کھولی تو اپنے برابر والی جگہ کو خالی پایا۔۔۔۔۔

شاید وفا پہلے ہی نیند سے بیدار ہو چکی تھی ۔۔۔۔۔۔۔اس کی

طبیعت کا سوچتے ہوئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔وہ اٹھ بیٹھا۔۔ سلیپر کو پاؤں میں

ڈال کر وہ نیچے آ گیا۔۔۔۔دیکھا تو وہ کچن میں مصروف ناشتہ بنا رہی

تھی۔۔۔۔۔۔موسیٰ کچن کے دروازے میں جا کھڑا ہوا۔۔۔۔وفا کی

نظر موسیٰ پر پڑی وہ خاموشی سے چائے کا کپ سلیب پر رکھ کر کچن سے نکلنے لگی۔۔۔ تو وفا کا کاندھا موسیٰ کے شانے

سے ٹکرایا۔۔۔۔وفا

نے اک نظر ٹھہر کر اسے دیکھا۔۔۔۔۔ مگر پہلی بار موسیٰ نے کچھ نہیں کہا تھا

وہ چپ چاپ وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موسیٰ اسے پکارنا چاہتا

تھا لیکن الفاظ تھے ہی نہیں تھے اس کے پاس وہ کیسے روکتا اسے اور کیا کہتا

دن یوں ہی گزر رہے تھے وفا نے چپ سادھ لی تھی اس نے موسیٰ کے سامنے آنا بھی کم کر دیا تھا۔۔۔۔۔۔۔موسیٰ کو

اس کی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

خاموشی کھلنے لگی تھی مگر وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں بول پا رہا تھا۔۔

🍁 عادت ان کی اب کچھ اس طرح ہو گئی

کے اب ان کی بے رخی سے جان جا رہی ہو جیسے 🍁

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

وہ جو بری طرح کام میں مصروف تھا۔۔اسی دوران فون کی تیز بجتی

گھنٹی نے اسے اپنے جانب متوجہ کیا————موسیٰ نے اجلت

میں فون اٹھا کی کان سے لگایا۔۔۔۔۔۔۔۔

ہیلو !!

ہائے موسیٰ !!!!!!سپیکر سے نکاتی آواز نے موسیٰ کی کنپٹیوں کو

سلگایا تھا۔۔۔۔۔۔۔کیوں فون کیا ہے————واہ تم تو

مجھے آواز سے ہی پہچان گئے شٹ اپ وہ دھاڑا!!!ریلیکس موسیٰ،،،،

کول ڈاؤن!!!میں نے تو یہ بتانے کے لیے فون کیا ہے کے؟؟؟؟؟؟

بیچاری وفا کا وہاں صدمے سے برا حال ہے اور تم ہو کے کام میں

لگے ہو تمہیں اپنی بیوی کا زرا خیال نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔مطلب کیا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہے تمہارا!!!!!!لو اب ظاہر سی بات ہے کسی بیوی کو اس کے شوہر

کے گردشتہ کارنامے کا علم ہو گا۔۔۔۔۔۔تو اس پر کیا گزرے گی

جیالے!!!!!کیا کہا ہی تم نے اسے۔۔موسیٰ نے غصے سے کہا

ہمم!!سچ کہا ہے

میں نے سوچا تم نے تو بتایا نہیں میں ہی بتا دوں۔۔۔کیوں اس کو

اندھیرے میں رکھنا؟؟؟؟؟ابھی تم سے پہلے اسے ہی فون کیا تھا۔۔وہ تو کچھ بولنے کے قابل ہی نہیں رہی تھی

۔۔۔۔۔

جیالے نے سفاکی سے کہا ـــــــ۔مجھے ٹھکرا کر تم نے اچھا نہیں کیا تھا

موسیٰ،،جب تمہیں میں اپنا نہیں بنا سکی ـــ۔تو میں کسی کے قابل

بھی نہیں چھوڑوں گی،،جس آگ میں میں جلی ہوں ـــــــ۔تمہیں

پوری زندگی جلاؤں گی غصے سے کہتے ہوئے اس نے فون کاٹا تھا ـــ۔

مگر موسیٰ کتنے ہی پل ہل بھی نہ سکا تھا ـــــــــــ

انتہائی رش ڈرائیونگ کر کے وہ گھر پہنچا تھا مگر گھر میں مکمل سناٹا تھا

اس کو وہشت ہو رہی تھی اس کو کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کے کیا کرے اس نے اپنے بالوں کو اپنے مٹھی میں جکڑ رکھا تھا

۔۔۔اف وفا تم

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اک بار تو مجھ سے سچ معلوم کرتیں۔۔۔۔۔۔کیسے کرتی؟ کیا تم نے
کبھی موقع دیا؟اس نے بہت کوشش کی تھی تمہارا دکھ باٹنے کی اس کے دل نے موسیٰ کو ملامت کی تھی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆☆

سب ہی لوگ لاؤنج میں ہی پر جمان تھے ــــــــــــــــمعاذ اور افیفا
کے نکاح کے بارے میں باتیں ہو رہی تھیں۔۔۔۔۔۔جب وہ گھر
میں داخل ہوئی،،،،،،وفا!!!!نمرا بیگم کی نظر اس پر پڑی۔۔۔۔
ان کے پکارنے پر سب نے ان کی طرف دیکھا۔۔۔یہ کیا حال بنایا
ہوا ہے اور موسیٰ!!موسیٰ کہاں ہے انھوں نے تشویش سے پوچھا۔ــــ
بکھرے بال،،، ملگنجھا حلیا،،،،اور سرخ آنکھیں۔۔۔وفا کی حالت
دیکھ کر سب کو فکر ہوئی تھی ـــ۔وفا میں کچھ پوچھ رہی ہوں؟؟؟؟
اس بار عائیقہ نے پکارا!!!!مگر وہ ان کو نظر انداز کر کے جیالے کے پاس
گئی تھی۔۔۔۔۔اور زوردار طماچہ اس کو مارا تھا ـــــــــ۔جہاں
جیالے نے اسے پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھا تو باقی بھی دنگ رہ گئے
اور دروازے میں موجود موسیٰ کو تو گویا سکتہ ہی ہو گیا تھا ـــــــــ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وفا کیا کر رہی ہو یہ!!!!!!نمرا بیگم نے آگے بڑھ کر وفا کو روکا اس

نے اک جھٹکے سے ان سے اپنا آپ چھڑوایا تھا۔۔۔۔میں جان

سے ماردوں گی اسے وفا نے لپک کر جیالے کا گلا پکڑا تھا۔۔۔۔وفا

چھوڑواسے کیا پاگل ہو گئی ہو عائیقہ اور ندا نے بامشکل اسے روکا تھا

ہاں ہو گئی ہوں پاگل،؟؟؟؟؟

یہ۔۔۔اس کی ہمت کیسے ہوئی موسیٰ کے کردار پر انگلی اٹھانے کی؟؟؟؟وفا نے چیختے ہوئے کہا تو لمحے بھر کو سب

خاموش ہو گئے

اور کیا کہا تم نے موسیٰ میرے قابل نہیں ان کے کردار میں کھوٹ

ہے میں انھیں چھوڑدوں تو مسز جیالے جس شخص کی محبت بچپن

سے میرے دل میں پروان چڑھی ہو جب اس کا ساتھ مجھے نصیب ہوا تو میں اسے تمہاری جھوٹی باتوں میں آکر

چھوڑ نہیں سکتی ————

اس نے اک اک لفظ کو چبا چبا کر کہا سب کی نظر ایک ساتھ وفا پر اٹھی تھی اور موسیٰ تو حیرت کے سمندر میں غوطہ زن

ہو گیا تھا

READERS CHOICE

میں نے کوئی جھوٹ نہیں کہا تمہیں سچ سے ہی آگاہ کیا ہے تم چاہو تو

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سب سے پوچھ لو اس دن کیا ہوا تھا جیالے نے صاف اپنا دامن بچاتے ہوئے کہا حالانکہ اسے وفا سے اس ردِ عمل کی توقع نہیں تھی

بات کی تصدیق وہاں کی جاتی ہے جیالے،،،،،،، جہاں یقین نا ہو اور

مجھے موسیٰ پر خود سے زیادہ بھروسہ ہے،،، تمہاری باتوں پر باقی ایمان لا سکتے ہیں۔۔۔ مگر میں نہیں۔۔۔۔۔۔ سمجھی وفا کے اس پختہ لہجے پر

موسیٰ کو اپنے دل پر سے پتھر سرتا محسوس ہوا تھا۔۔۔ وہ کبھی

سوچ بھی نہیں سکتا تھا کے جس لڑکی پر اس نے اول روز سے ظلم

ڈھائے تھے وہ اسپر اتنا بھروسہ کرے گی۔۔۔۔ تمہیں کیا لگا حرا آپی کی طرح تم مجھے بھی اپنے باتوں کے جال میں

پھانس لو گی اور میں پھنس جاؤں گی غلط،، بلکل غلط سوچا تم نے

اس بار بھی تمہارا وار سخت تھا مگر افسوس وہ خالی گیا جیالے احمد،،،

کیوں کے اس بار مقابل تمہاری جان سے پیاری دوست یا کوئی اور

نہیں تھا بلکہ اس بار تمہارے مدِ مقابل موسیٰ مرتضیٰ کی بیوی کھڑی

تھی!!!! وفا موسیٰ موجود تھی وفا نے انگلی کے اشارہ ہے باور کروایا میں موسیٰ کی چاہ میں پوری دنیا سے لڑ سکتی ہوں

پھر یہاں تو صرف تم ہو جیالے۔۔۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

اور آپ سب نے۔۔۔جو بات مجھے پہلے ہی بتا دینی چاہیے تھی وہ چھپائے رکھی کتنی بار پوچھا سب سے کے حرا آپی نے رشتہ کیوں توڑا،، آخر موسیٰ کے گھر چھوڑنے کی کیا وجہ ہے مگر ہر بار کوئی نا کوئی بہانا کر کے بات ٹالتے رہے

—————-

مجھے لگا حرا آپی کے چھوڑ دینے کا غم موسیٰ کو کھائے جا رہا ہے میں

اپنی محبت سے ان کے دل کے زخموں کو بھرنے کی کوشش کرتی رہی———مگر مجھے کیا معلوم تھا

انھیں تو اپنوں کی بے اعتباری نے مارا تھا وہ کیسے مجھ پر یقین کرتے

میری وفاؤں کا اعتبار کرتے وہ تو تار تار ہوئی انا کو اپنے اندر لیے

گھوم رہیں تھے وفا نے روتے ہوئے سب پر نظر ڈالی پورا گھر بت بنا کھڑا اسے صرف سن رہا تھا

کسی کے پاس کہنے کے لئے کوئی الفاظ نہیں تھے سچ ہی تو تھا سب نے ہی تو اُس پر سے اعتبار کی چادر کو ہٹایا تھا،،،وہ چلتی ہوئی مرتضیٰ

صاحب کے پاس آئی تھی———تاتا جان!!!! آپ اپنی بھانجی سے

بہت محبت کرتے ہیں؟؟؟ مگر کیا بیٹے سے زیادہ کے آپ کو ایک بار

بھی موسیٰ صحیح نہیں لگے کیا آپ کے دل نے ایک بار بھی گواہی نہیں دی کے وہ آپ کی تربیت پر کبھی بھی آنچ آنے نہیں دے سکتے

بے شک فیصلہ کرنا مشکل تھا؟؟؟؟؟؟!! کے دو میں سے کسی اک کا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ساتھ دینا دوسرے پر شک کرنے کے مترادف ہی تھا مگر کیا یہ بہتر نہیں
ہوتا کے فیصلہ کرنے میں آپ تھوڑا انتظار کر لیتے آپ خود سوچتے تاتا
جان کیا موسیٰ کا جیالے سے شادی کرنا مشکل مرحلہ تھا؟؟؟؟؟ خاندان
کا لاڈلا بڑا بیٹا،،،،، جسکو گھر بھر کی حمایت حاصل ہو،،،،، دادو کا
سپورٹ ہو پھر۔اور ویسے بھی۔۔۔دادو کے فیصلے پر تو آپ سمیت
سب سر جھکا دیتے ہیں نا پھر ؟؟؟؟؟ مشکل تو جیالے کے لیے تھا نا
اک تو موسیٰ کی منگنی ہو چکی تھی اور پھر وہ حرا آپی سے محبت بھی
کرتے تھے ؟؟؟؟ اس نے سوالیہ نظروں سے دیکھا
آپ بتائیں لقمان تاتا موسیٰ اپنے گھر میں ہوتے ہوئے یہ جانتے ہوئے
بھی کے اس وقت گھر میں اس کے ماں باپ،، دادو یہاں تک کے
منگیتر بھی موجود ہے،،،، موسیٰ نے اتنا دیدہ دلیری دیکھاتے ہوئے
جیالے کے ساتھ بدتمیزی کرنے کے کوشش کی ؟؟؟؟ تو گھر کو چھوڑنے
کے بعد کچھ کیوں نا کیا؟؟؟ کے تب تو انھیں آزادی تھی کے وہ کسی
کو جواب دہ بھی نہیں تھے۔۔ اگر کو موسیٰ کے کردار میں جھول ہوتا
تو کیا جیالے اپنی عزت اور مان کے ساتھ آپ لوگوں کے سامنے

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

ہوتی اور حرا آپی کی شادی آپ سب اتنے سکون سے کروا سکتے تھے ؟؟

تا تا جان !! کبھی سوچا کے ؟؟؟؟ آپ آج تک موسیٰ کی غلطی جو

انھوں نے کی ہی نہیں۔۔۔اس کو بھلا کیوں نہیں پائے وہ اس

لئے کے آپ کو کبھی بھلانے کا موقع نہیں دیا پھپھو نے وفا نے مدھم پڑتے لہجے میں کہا تو

مرتضیٰ صاحب نے چونک کر اسے دیکھا؟،،،

یہ سچ ہی تو تھا جب بھی بات ہوتی آخر میں فرح ضرور یاد دلاتیں کی موسیٰ نے جو کیا اچھا نہیں کیا،،،،

کیوں پھپھو جیالے کو روکنے کے بجائے آپ نے اسی کا ساتھ دیا اسے صحیح اور موسیٰ کو غلط بول کر دلوں میں نفرت

بڑھاتی رہیں کیوں پھپھو کیوں سے !!!!

وہ تو پہلے ہی مارے شرمندگی کے سر نہیں اٹھا پا رہیں تھیں اس کے

طرح کہنے پر تو زمین میں گھڑ گیں -—————

افففف !!!! آپ سب نے یہ کیا کیا؟؟؟؟؟ آپ لوگوں نے مل کر

موسیٰ سے ان کا سب کچھ چھین لیا———ان کی عزت———انا

———رشتے یہاں تک کے محبت———بھی وفا نے بکھرے لہجے میں کہا

پورے لاؤنج میں سکوت طاری تھی ہر کوئی ایک دوسرے سے نظریں

چرا رہا تھا،،،دھند کے بادل چھٹے تو سب صاف دیکھائی دیا تھا۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆🌹🌹🌹☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں تھی مرتضی صاحب!!! موسیٰ سے

سخت شرمندہ تھے مگر موسیٰ نے انھیں گلے سے لگا کر ان کے

پچھتاوے کو بڑھنے نہیں دیا اور ممتاز ہاؤس ہمیشہ کے لیے لوٹ آیا تھا

پھپھو اور جیالے اُسی سن واپس چلے گئے تھے سچ سامنے آنے پر

سب کی نظروں میں واضع ناراضی تھی نفرت کی آگ میں جل کر

جیالے نے نا صرف خود کی بلکے پھپھو کی بھی عزت کا جنازہ نکالا تھا۔

دونوں نے معافی مانگی تھی اور سب نے معاف بھی کر دیا تھا وفا کے

کہنے پر مگر دلوں میں اک خلش سی حائل ہو گئی تھی۔۔۔

لان کو رنگ برنگی قمقمی روشنیوں سے سجایا گیا تھا ہر طرف جشن کا سا

سماں تھا جہاں اک طرف معاذ اور افیفا کا نکاح تھا دوسری طرف

موسیٰ کے لوٹنے کی خوشی ——— آج کتنے عرصے بعد ممتا ہاؤس کی

در و دیواروں نے موسیٰ کے ہنسی کو سنا تھا ———————

وفا!! وہ لان میں اک جانب کھڑی تھی جب۔ موسیٰ نے اسے پکارا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اسلام علیکم

ہمارے ارد گرد بہت سے کردار ہیں جو کہ ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے۔۔ اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو لکھ رہے ہیں تو ریڈرز چوائس آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہے ہیں جہاں آپ ان کہانیوں نہ صرف اچھے سے بیان کر سکیں گے بلکہ آپ کی صلاحیتوں کا لوہا بھی منوا سکتے ہیں۔ ریڈرز چوائس کا حصہ بنئے اور اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کرتے ہوئے ہم کو اپنی تحریر (ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، مضامین، کوکنگ ریسپی) اردو میں لکھ کر ہم کو بھیجیں۔ ہم آپ کی ان تحریروں کو ایک ہفتے کے اندر اپنے ویب بلاگز (ویب سائٹس)، سوشل میڈیا گروپس، اور پیجز پر پبلش کریں گے انشاء اللہ۔ مزید تفصیلات کے لیے رابطہ کریں۔

Email Address: mobimalik83@gmail.com

READERS CHOICE

Facebook ID; https://web.facebook.com/mubarra1

Instagram; https://www.instagram.com/mobi8741/?hl=en

Facebook Groups; READERS CHOICE, NOVELS FOR YOU ALL IN ONE, REQUEST NOVEL ONLY READERS CHOICE

موسیٰ کے آواز اس نے پلٹ کر دیکھا-------------سیاہ شلوار سوٹ
میں بے حد پر سکون اور شاندار لگ رہا تھا---------چہرے پر وہی
پرانی رونق لوٹ آئی تھی وہ آنکھوں میں چمک اور ہونٹوں پر نرم سی مسکراہٹ لیے اسے ہی دیکھ رہا تھا
جی!!!وفا نے مدھم آواز میں پکارا-------------کیا تم نے مجھے
معاف کر دیا؟؟؟میں نے تو آپ کو تبھی معاف کر دیا تھا جب سچ کا
علم ہوا تھا بس تھوڑا غصہ آیا تھا کے کاش آپ اک بار مجھ پر
بھروسہ کر لیتے۔-------------وفا نے صاف گوئی سے جواب دیا
کیسے کرتا بھروسہ وفا؟؟؟؟سب ہی کے شک نے اندر سے توڑ دیا تھا
اور پھر حرا کے بے اعتباری نے تو محبت پر سے یقین ہی مٹا دیا تھا
تو اب یقین ہو گیا محبت پر؟؟؟وفا نے آنکھیں سکیڑ کر پوچھا ہاں ایک
دیوانی نے اپنا سحر ایسا بکھیرا کے یہ بندہ گوٹی گوٹی اس کے عشق میں
ڈوب گیا۔۔۔اچھا میں کیسے مان لو؟؟؟؟کہو تو کوئی ثبوت کی طور پر
مظاہرہ پیش کر دیتے ہیں وہ بولتے بولتے آخر میں وہ شوخ ہوا۔۔۔۔
موسیٰ!!!خبردار جو پٹری سے اترے تو وفا نے سرخ پڑتے مصنوعی
غصے سے کہتے ہوئے موسیٰ کو دیکھا----------مگر اگلے ہی پل نظریں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

جھکا گئی کیونکہ موسیٰ کی آنکھوں میں محبت کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا

آج سے ہم اپنی نئی زندگی شروع کریں گے وفا جہاں پر محبت چاہت

اور اعتبار ہوگا یہ کہتے ساتھ ہی موسیٰ نے وفا کے بالوں کو کیچر سے

آزاد کیا تھا۔ یہ کیا۔ کیا وفا نے حیرت سے دیکھا ہوئے کہا تم ان کھلے

بالوں میں اور بھی حسین لگتی ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔موسیٰ نے اس کے بالوں کو چھوتے ہوئے کہا۔۔

وفا نے سوچا بیشک اعتبار کا راستہ ہی محبت کی منزل ہے!!!!!اور

دونوں مسکراتے ہوئے آگے بڑھ گئے جہاں سب ان کے منتظر تھے

چاند بھی دونوں کو دیکھ کر مسکرایا تھا اور بدلیوں میں چھپ گیا تھا

🌹کے جا طرح ٹوٹ کے گرتی ہے زمین پر بارش

اس طرح خود کو تیری ذات پر مرتے دیکھا 🍁

ختم شد

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com